اتوار 3 نومبر، 2024

مضمون _وانمی سزا

سنهرى متن: زبور 139:23، 124 كايت

''اے خداوند تُو مجھے جانچ اور میرے دل کو پہچان۔ مجھے آ زمااور میرے خیالوں کو جان لے۔اور دیکھ کہ مجھ میں کوئی بری روش تو نہیں اور مجھ کواہدی راہ میں لے چل۔''

جوانی مطالعہ: یسعیاہ 55 باب 9،7 آیات یوئیل 2 باب 32،25،13،12 آیات یسعیاہ 43 باب 25 آیت

7۔ شریر اپنی راہ کو ترک کرے اور بد کاراپنے خیالوں کو اور وہ خداوند کی طرف پھرے اور وہ اُس پر رحم کرے گااور ہمارے خداوند کی طرف کیونکہ وہ کثرت سے معاف کرے گا۔

9۔ کیونکہ جس قدر آسان زمین سے بلندہے آسی قدر میری راہیں تمہاری راہوں سے اور میرے خیال تمہارے خیالوں سے بلند ہیں۔

12۔ کیکن خداوند فرماتا ہے اب بھی پورے دل سے اور روز ہر کھ کراور گریہ زاری وماتم کرتے ہوئے میری طرف رجوع لاؤ۔

ہائی کا پیسبتی ملیدی فیلڈ کرسچی سائنس چرچی آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیسز ہائیل کی آیتِ مقدسہ پر اورمیر کی تیکر ایڈی کی تحریر کردہ کر تیجن سائنس کی درس کتاب،'' سائنس اور صحت آیات کی تنجی کے ساتھ''میں سے لئے گئے لازی تحریروں پر مشتمل ہے۔

13۔اوراپنے کپڑوں کو نہیں بلکہ دلوں کو چاک کرکے خداونداپنے خدا کی طرف متوجہ ہو کیو نکہ وہ رحیم ومہر بان قہر کرنے میں دھیمااور شفقت میں غنی ہے اور عذاب نازل کرنے سے بازر ہتاہے۔

25۔اور اُن بر سوں کا حاصل جو تمہارے خلاف بھیجی ہوئی فوج کلخ نگل گئی اور کھا کرچٹ کر گئی تم کو واپس دوں گا۔

32۔اور جو کوئی خداوند کانام لے گانجات پائے گا کیونکہ کوہ صیون اور پروشلیم میں جبیباخداوندنے فرمایاہے نج نگلنے والے ہوں گے اور باقی لوگوں میں وہ جن کوخداوند بلاتاہے۔

25۔میں ہی ہوں جواپنے نام کی خاطر تیرے گناہوں کو مٹاتاہوں اور میں تیری خطاؤں کو یاد نہیں رکھوں گا۔

درسی وعظ

بائنل میں سے

1- زبور 25:55(تا؛)، 618 آیات

5_ مجھے اپنی سچائی پر چلااور تعلیم دے۔ کیونکہ تُومیر انجات دینے والاخداہے۔

6۔اے خداوندا پنی رحمتوں اور شفقتوں کو یاد فرما کیو نکہ وہ ازل سے ہیں۔

7۔میری جوانی کی خطاؤں اور میرے گناہوں کو یاد نہ کر۔اے خداوند! اپنی نیکی کی خاطر اپنی شفقت کے مطابق مجھے یاد فرما۔

8۔ خداوند نیک اور راست ہے۔ اِس لئے وہ گنا ہگاروں کوراہِ حق کی تعلیم دے گا۔

2_ متى 9 باب 10 تا 13 آيات

10۔اور جب وہ گھر کھانا کھانے بیٹھا تھا تواپیا ہوا کہ بہت سے محصول لینے والے اور گنا ہگار آکریسوع اور اُس کے شا شاگردوں کے ساتھ کھانا کھانے بیٹھے۔

11۔ فریسیوں نے بیرد کیھ کرائس کے شاگردوں سے کہاتمہارااستاد محصول لینے والوں اور گناہ گاروں کے ساتھ کیوں کھاتا ہے۔

12۔ اُس نے بیہ س کر کہا تندر ستوں کو طبیب در کار نہیں بلکہ بیاروں کو۔

13۔ مگرتم جاکراس کے معنی دریافت کرو کہ میں قربانی نہیں بلکہ رحم پیند کرتاہوں کیونکہ میں راستبازوں کو نہیں بلکہ گناہگاروں کوبلانے آیاہوں۔

3- لو تا7باب37تا48تا44،39تيات

37۔ تودیکھوایک بد چلن عورت جواُس شہر کی تھی۔ یہ جان کر کہ وہاُس فریسی کے گھر میں کھانا کھانے بیٹھاہے سنگ مر مرکے عطردان میں عطرلائی۔

38۔اوراُس کے پاؤں کے پاس روتی ہوئی چیچے کھڑی ہو کراُس کے پاؤں آنسوؤں سے بھگونے لگی اور اپنے سر کے بالوں سے اُن کو پونچھااوراُس کے پاؤں بہت چوہے اور ان پر عطر ڈالا۔

39۔اس کی دعوت کرنے والا فریسی بید دیکھ کراپنے جی میں کہنے لگا کہ اگر بیہ شخص نبی ہو تا تو جانتا کہ جو اُسے جھوتی ہے وہ کون اور کیسی عورت ہے کیونکہ بد چلن ہے۔ 44۔اوراُس عورت کی طرف پھر کراُس نے شمعون سے کہا کیاتواس عورت کودیکھتاہے؟ میں تیرے گھر میں آیا۔ تونے میرے پاؤں آنسوؤں سے بھگودئے اوراپنے بالوں سے پونے ہے۔ آیا۔ تونے میرے پاؤں دھونے کو پانی نہ دیا مگراس نے میرے پاؤں آنسوؤں سے بھگودئے اوراپنے بالوں سے پونچھے۔

45۔ تونے مجھ کو بوسہ نہ دیا مگراس نے جب سے میں آیا ہوں میرے یاؤں چو منانہ جھوڑا۔

46۔ تونے میرے سرپر تیل نہ ڈالا مگراس نے میرے پاؤں پر عطر ڈالاہے۔

47۔اسی لئے میں تجھ سے کہتا ہوں کہ اس کے گناہ جو بہت تھے معاف ہوئے کیو نکہ اس نے بہت محبت کی مگر جس کے تھوڑ ہے گناہ معاف ہوئے وہ تھوڑی محبت کرتا ہے۔

48۔اوراُس عورت سے کہا تیرے گناہ معاف ہوئے۔

4 لوتا 18 باب 9 تا 14 آيات

9۔ پھراُس نے بعض لو گوں سے جواپنے پر بھر وسہ رکھتے تھے کہ ہم راستباز ہیں اور باقی آد میوں کو ناچیز جانتے سے یہ تمثیل کہی۔

10 - كه دوشخص ہيكل ميں دعاكرنے گئے۔ايك فريسي۔دوسرامحصول لينے والا۔

11۔ فریسی کھڑا ہو کراپنے جی میں یوں دعاکرنے لگا کہ اے خدا! میں تیر اشکرادا کرتا ہوں کہ باقی آ دمیوں کی طرح ظالم بےانصاف زناکاریلاس محصول لینے والے کی مانند نہیں ہوں۔

12 ـ میں ہفتہ میں دو بارروزہ رکھتااور اپنی ساری آمد نی پردہ یکی دیتا ہوں۔

13۔ لیکن محصُول لینے والے نے دور کھڑے ہو کراتنا بھی نہ چاہا کہ آسان کی طرف آنکھ اٹھائے بلکہ چھاتی پیٹ پیٹ کر کہااے خدا! مجھ گنہگار پر رحم کر۔

ہائی کا پیسبتی ملیدن فیلڈ کرسچن سائنس چرجی آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز ہائیل کی آیتِ مقدسہ پراورمیر کی ٹیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درس کتاب،" سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ"میں سے لئے گئے لازی تحریر وال پر مشتمل ہے۔

14۔میں تم سے کہتا ہُوں کہ یہ شخص دوسرے کی نسبت راستباز کھیمر کراپنے گھر گیا کیونکہ جو کوئی اپنے آپ کو بڑا بنائے گاوہ جھوٹا کیا جائے گا۔ بڑا بنائے گاوہ جھوٹا کیا جائے گااور جواپنے آپ کو جھوٹا بنائے گاوہ بڑا کیا جائے گا۔

5۔ امثال 28باب 13آیت

13۔جواپنے گناہوں کو چھپاتاہے کامیاب نہ ہو گالیکن جواُن کااقرار کرکے اُن کو ترک کرتاہے اُس پر رحمت ہوگا۔

6- زبور 1:15 (اوه)، 2،6 (تا:)، 10،13،10،15،19 (تا،) آیات

1۔اے خدا! اپنی شفقت کے مطابق مجھ پر رحم کر۔ اپنی رحمت کی کثرت کے مطابق میری خطائیں مٹادے۔

2۔میری بدی کو مجھ سے دھوڈال اور میرے گناہ سے مجھے پاک کر۔

6۔ دیکھ تُو باطن کی سچائی بیند کر تاہے۔

10۔اے خدا!میرے اندر پاک دل پیدا کر اور میرے باطن میں از سرے نو مستقیم روح ڈال۔

13۔ تب میں خطاکاروں کو تیری راہیں سکھاؤں گااور گنا ہگار تیری طرف رجوع کریں گے۔

16 - كيونكه قرباني ميں تيري خوشنودي نهيں ورنه ميں ديتا۔ سوختني قرباني سے تجھے کچھ خوشي نهيں۔

17۔ شکستہ روح خدا کی قربانی ہے۔اے خداتو شکستہ اور خستہ دل حقیر نہ جانے گا۔

۔ 19۔تب توصداقت کی قربانیوں سے خوش ہو گا۔

ہا کم کا پہسبتی ملیدی فیلڈ کرسچن سائنس چرجی آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز ہائبل کی آیتِ مقدسہ پراورمیر کی ٹیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درس کتاب،" سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ"میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

7- زبور10:16 آیت

10- كيونكه تُونه ميرى جان كوپاتال ميں رہنے دے گانه اپنے مقدس كو سرنے دے گا۔

8- عبرانيول 12 باب5 (ميرى)، 6،11،18،122 آيات

5۔اے میرے بیٹے! خداوند کی تنبیہ کو ناچیز نہ جان اور جب وہ تجھے ملامت کرے توبے دل نہ ہو۔

6۔ کیونکہ جس سے خدامحبت رکھتا ہے آسے تنبیہ بھی کرتاہے اور جس کوبیٹا بنالیتاہے اُس کو کوڑے بھی لگاتا ہے۔

11۔اور بالفعل ہر قسم کی تنبیہ خوشی کا نہیں بلکہ غم کا باعث معلوم ہوتی ہے مگر جواُس کو سہتے سہتے پختہ ہو گئے ہیں اُن کو بعد میں چین کے ساتھ راستیازی کا کھل بخشتی ہے۔

18۔ تم اُس پہاڑ کے پاس نہیں آئے جس کو چھو نا ممکن تھااور وہ آگ سے جلتا تھااور اُس پر کالی گھٹااور تاریکی اور طوفان تھا۔

22۔ بلکہ تم صیون کے پہاڑ کے اور زندہ خدا کے شہر یعنی آسانی پر وشلیم کے پاس اور لا کھوں فرشتوں کے پاس آئے ہو۔

9- نوحد 3 باب 21 تا 23 ،40 ،55 (تادوسرى) ، 57 ،55 آيات

21 میں اس پر جلتار ہتا ہوں۔ اِسی کئے میں امید وار ہوں۔

22۔ یہ خداوند کی شفقت ہے کہ ہم فنانہیں ہوئے کیونکہ اُس کی رحمت لازوال ہے۔

23۔وہ ہر صبح تازہ ہے۔ تیری وفاداری عظیم ہے۔

40۔ ہم اپنی راہوں کو ڈھونڈیں اور جانچیں اور خداوند کی طرف پھریں۔

55۔اے خداوند میں نے تیرے نام کی دہائی دی۔

57 جس روزمیں نے تجھے یکاراتُونزدیک آیااور تُونے فرمایا کہ ہر اسال نہ ہو۔

8 کے اے خداوند تُونے میری جان کی حمایت کی روسے اُسے چھڑا یا۔

10- يسعياه 1 باب 18 آيت

18۔ خداوند فرماتاہے آؤہم باہم خبت کریں۔ اگرچہ تمہارے گناہ قرمزی ہوں وہ برف کی مانند سفید ہو جائیں گے اور ہر چنداور ار غوانی ہوں۔

سأتنس اور صحت

1- 3:6(الٰی)-5،11-18

الٰہی محبت انسان کی اصلاح کرتی اور اُس پر حکمر انی کرتی ہے۔انسان معافی مانگ سکتے ہیں لیکن صرف الٰہی اصول ہی گنا ہگار کی اصلاح کرتاہے۔

گناہ کے نتیج میں تکالیف کاموجب بننا، گناہ کو تباہ کرنے کاوسیلہ ہے۔ گناہ میں ملنے والی ہر فرضی تسکین اس کے متوازی در دسے زیادہ آراستہ ہوگی، جب تک کہ مادی زندگی اور گناہ پر یقین تباہ نہیں کر دیا جاتا۔ آسان یعنی ہستی کی ہم آ ہنگی پر پہنچنے کے لئے ہمیں المی اصول کی ہستی کو سمجھنا ہوگا۔

''خدامحبت ہے۔''اس سے زیادہ ہم مانگ نہیں سکتے ،اِس سے او نچاہم دیکھ نہیں سکتے اور اس سے آگے ہم جانہیں سکتے۔

2- 30:35(صرف)

محبت کاڈیزائن گناہگار کی اصلاح کے لئے ہے۔

12-(4)11.7-1:362 -3

یہ لو قاکی انجیل کے ساتویں باب میں اس سے منسلک کیا گیاہے کہ ایک باریسوع کسی فرلیی، بنام شمعون، کے گھر کا مہمانِ خصوصی بنا، وہ شمعون شاگر د بالکل نہیں تھا۔ جب وہ کھانا کھارہے تھے،ایک غیر معمولی واقعہ پیش آیا، جیسے کہ یہ مشرقی مہمان نوازی کے فہم میں رکاوٹ بناہو۔ایک ''ا جنبی عورت''اندر آئی۔

(مریم مگدلینی، حبیباکہ اُسے یہی بلایاجاتاتھا)یسوع کے پاس پہنچی۔

4- 8:363 (كياليوع نے)-15،15(اور)-31

کیا یسوع نے اُس عورت کو حقارت کی نظر سے دیکھا؟ کیا اُس نے اُس کی عقیدت کوروک دیا؟ نہیں! اُس نے نہایت شفقت کے ساتھ اُس کی تعریف کی۔اورایسا کچھ نہیں ہوا تھا۔وہ سب جانتے ہوئے جو اُس کے اردگرد کھڑے لوگ اپنے دلوں میں سوچ رہے تھے،خاص طور پر میز بان کے دل میں،وہ پریثان ہورہے تھے کہ ایک نبی ہوتے ہوئے مہمان خصوصی ایک دم سے اس عورت کے اخلاقی درجے کو نہیں جانچ پایا اور اُسے دور بٹنے کو نہیں کہا،یہ سب جانتے ہوئے، یسوع نے انہیں ایک مختصر تمثیل یا کہانی کے ساتھ ملامت کیا۔

اور یوں سب کے لئے ایک سبق دیا، جس کے بعد اُس عورت کے لئے بیہ شاندار اعلان دیا، '' تیرے گناہ معاف ہوئے۔''

آس نے آس کے الٰہی محبت کے قرض کو کیوں معاف کر دیا؟ کیاآس نے توبہ کی اور تبدیل ہوئی، اور کیاآس کی اصیرت نے اِس کے ساختہ اخلاقی شورش کو بھانپ لیا؟ آس کے پاؤں پر عطر لگانے سے پہلے آس نے اپنے آنسوؤں سے انہیں دھویا۔ دوسرے ثبوتوں کی غیر موجودگی میں، آس کی معافی، تبدیلی اور دانش میں ترقی کی توقع کے لئے کیاآس کا غم موزوں ثبوت تھا؟

12_8:364 _5

اس فتم کے نا قابل بیان احساس کے لئے کس کوبلند خراج تحسین جائے گافریسی کی مہمان نوازی کو یامگد لینی کی ندامت کو؟ بیسوع نے اِس سوال کاجواب خود کار راستباز کی ملامت اور تائب کی رہائی کا علان کرنے سے دیا۔

6- 3:5-10(انساف کے لئے)، 23(اگناه)-25

غلط کام پر شر مندگی اصلاح کی جانب ایک قدم ہے لیکن بہت آسان قدم ہے۔ عقل کے باعث جواگلااور بڑا قدم الھانے کی ضرورت ہے وہ و فاداری کی آزمائش ہے، یعنی اصلاح۔ یہاں تک ہمیں حالات کے دباؤمیں رکھا جاتا ہے۔ آزمائش ہمیں جرم کو دوہر انے کی دعوت دیتی ہے، اور جو کچھ ہوا ہوتا ہے اس کے عوض غم والم ملتے ہیں۔ یہ ہمیشہ ہوگا، جب تک ہم یہ نہیں سیکھتے کہ عدل کے قانون میں کوئی رعایت نہیں ہے۔۔۔

گناہ صرف تب معاف ہو گاجب اسے مسیح، سچائی اور زندگی کے وسیلہ تباہ کیا جائے گا۔

7- 1:327-7،9-13(تادوسرا)

اصلاح اس سمجھ سے پیدا ہوتی ہے کہ بدی میں کوئی قائم رہنے والااطمینان نہیں ہے،اور سائنس کے مطابق بیہ اطمینان اچھائی کے لئے ہمدر دی رکھنے سے پیدا ہوتا ہے،جواس لافانی حقیقت کو ظاہر کرتا ہے کہ نہ خوشی نہ در د،نہ بھوک نہ جذبہ مادے سے یامادے میں وجو در کھ سکتا ہے، جبکہ الهی عقل خوشی، در دیاخوف اور انسانی عقل کی تمام ترگناہ آلود بھوک کے جھوٹے عقائد کونیست کر سکتا ہے۔

بعض او قات بدی انسان کاسب سے زیادہ درست تصور ہوتا ہے، جب تک کہ اچھائی پر اُس کی گرفت مضبوط نہیں ہوجاتی۔ پھر دہ بدی پر اپناد باؤ کھودیتا ہے، اور بہ اُس کے لئے عذا ب بن جاتا ہے۔ گناہ کی تکلیف سے بچنے کا طریقہ گناہ کو ترک کرنا ہے۔ اور کوئی راہ نہیں ہے۔

8- 1:241 (صرف)، 3(اور)-4

«جس سے خدامحبت کر تاہے اُسے تنبیہ کر تاہے۔"

۔۔۔اور جو خداکی فرمانبر داری سے انکار کرتاہے ، محبت کی طرف سے اُسے تنبیہ کی جاتی ہے۔

19-17-5-3:448 -9

جب محصول لینے والے کی آہ محبت کے عظیم دل سے نکلی تواس نے اُس کی حلیم خواہش کو فتح کیا۔

''جواپنے گناہوں کو چھیاتاہے کا میاب نہ ہو گالیکن جوان کا قرار کر کے اُن کو ترک کر تاہے اُس پر رحمت ہو گا۔''

5-1:291 -10

یہ قیاس آرائیاں کہ گناہ معاف کیا جاتا ہے لیکن بھولا نہیں جاتا، کہ گناہ کے دوران خوشی اصل ہو جاتی ہے، کہ جسم کی نام نہاد موت گناہ سے آزاد کردیتی ہے اور یہ کہ خدا کی معافی گناہ کی تباہی کے علاوہ پچھ نہیں ہے، یہ سب گھمبیر غلطیاں ہیں۔

19-11:339 -11

ایک گناہ گار کواس حقیقت سے کوئی حوصلہ نہیں مل سکنا کہ سائنس بدی کی غیر حقیقت کو ظاہر کرتی ہے، کیونکہ گناہ گار بدی کی حقیقت کو سنوار تاہے،اس چیز کو حقیقی بناتاہے جو غیر حقیقی ہے،اور یوں'' قہر کے دن کے لئے غضب' کاڈھیر لگاتا ہے۔وہ خود کے خلاف،ایک خوفناک غیر حقیقت میں بیداری کے خلاف سازش میں شریک ہورہا ہے، جس سے وہ دھو کہ کھارہا ہے۔ صرف وہ لوگ جو گناہ سے توبہ کرتے اور غیر حقیقت کو ترک کرتے ہیں، وہی بدی کی غیر حقیقت کو مکمل طور پر سمجھ سکتے ہیں۔

25-19:404 -12

یہ احساس کہ گناہ میں حقیقی خوشی نہیں ہے، کر سچن سائنس کی الہیات کے سب سے اہم نکات میں سے ایک ہے۔ گناہ کے اس نئے اور حقیقی منظر کو گنا ہگار پر اجا گر کریں، اُس پر ظاہر کریں کہ گناہ کوئی اطمینان نہیں بخشا، اور بیہ علم اُس کی اخلاقی ہمت کو مضبوط کرتا ہے اور بدی پر فتح پانے اور اچھائی سے محبت کرنے کی اُس کی قابلیت کو فروغ دیتا ہے۔

30-26:322 -13

مادے کی فرضی زندگی پر عقیدے کے تیز ترین تجربات،اِس کے علاوہ ہماری مایوسیاں اور نہ ختم ہونے والی پریشانیاں ہمیں الهی محبت کی بانہوں میں تھکے ہوئے بچوں کی مانند پہنچاتے ہیں۔ تب ہم الهی سائنس میں زندگی کو سکھنے کا آغاز کرتے ہیں۔

9-6:323 -14

محبت کی صحت بخش تادیب کے وسلہ راستبازی،امن اور پاکیزگی کی جانب ہماری پیش قدمی میں مدد کی جاتی ہے، جو کہ سائنس کے امتیازی نشانات ہیں۔

11- (دونوں)۔15

۔۔۔ دونوں گناہ اور ڈ کھ ہمیشہ کی محبت کے قدموں پر آ گرتے ہیں۔

روز مرہ کے فرائض منجاب میری بیکرایڈی

روزمره کی دعا

اس چرچ کے ہررکن کا بیہ فرض ہے کہ ہرروزیہ دعاکرے: ''تیری بادشاہی آئے؛''الٰہی حق،زندگی اور محبت کی سلطنت مجھ میں قائم ہو،اورسب گناہ مجھ سے خارج ہو جائیں؛اور تیر اکلام سب انسانوں کی محبت کو وافر کرے،اور اُن پر حکومت کرے۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیشن 4_

مقاصداوراعمال كاايك اصول

نہ کوئی مخالفت نہ ہی کوئی محض ذاتی وابستگی مادری چرچ کے کسی رکن کے مقاصد یااعمال پراٹر انداز ہونے چاہئیں۔ سائنس میں، صرف الهی محبت حکومت کرتی ہے، اور ایک مسیحی سائنسدان گناہ کور دکرنے سے، حقیقی بھائی چارے، خیرات پسندی اور معافی سے محبت کی شیریں آسائشوں کی عکاسی کرتا ہے۔ اس چرچ کے تمام اراکین کوسب گناہوں سے، غلط قسم کی پیشن گوئیوں، منصفیوں، مذمتوں، اصلاحوں، غلط تاثرات کو لینے اور غلط متاثر ہونے سے آزادر ہنے کے لئے روزانہ خیال رکھنا چاہئے اور دعاکرنی چاہئے۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیشن 1۔

فرض کے لئے چوکسی

اس چرچ کے ہر رکن کابیہ فرض ہے کہ وہ ہر روز جار حانہ ذہنی آراء کے خلاف خود کو تیار رکھے ،اور خدااور اپنے قائداور انسانوں کے لئے اپنے فرائض کونہ مجھی بھولے اور نہ مجھی نظر انداز کرے۔اس کے کاموں کے باعث اس کاانصاف ہوگا ، وہ بے قصوریا قصوار ہوگا۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیشن 6۔